۲۳ ہندوستاں ہمارا

حفیظؔ جالندھری

پہلی بات

ہم جس ملک میں رہتے ہیں، وہی ہمارا وطن ہے۔ وطن سے محبت ہمارا اخلاقی فرض ہے۔ جس چیز سے آدمی کو محبت ہو جاتی ہے، وہ اس کی تعریف کرتا ہے۔ ہم بھارت کی تعریف اسی وجہ سے کرتے ہیں کہ ہمیں اپنا ملک پیارا ہے۔

آپ روزانہ اسکول میں دعا کے بعد راشٹر گیت پڑھتے ہیں۔ اس میں بھی ہمارے ملک کی تعریف کی گئی ہے۔ اس گیت کو بنگالی زبان میں رابندر ناتھ ٹیگور نے لکھا تھا۔ اُردو کے مشہور شاعر اقبالؔ نے بھی قومی ترانہ لکھا ہے، جو آج تک لوگوں کی زبانوں پر ہے اور نہایت ترنم کے ساتھ اسے گایا جاتا ہے۔

جان پہچان

حفیظؔ جالندھری ۱۴؍جنوری ۱۹۰۰ء کو جالندھر میں پیدا ہوئے۔ ان کے والد مولوی شمس الدین حافظِ قرآن تھے۔ حفیظؔ نے بھی اپنے والد کی طرح پہلے قرآن کو حفظ کیا، بعد میں انھوں نے انگریزی تعلیم حاصل کی۔ انھیں بچپن ہی سے شعر و شاعری کا شوق تھا۔ انھوں نے غزلیں، نظمیں اور گیت بھی لکھے لیکن 'شاہنامۂ اسلام' نے ان کی شہرت میں اضافہ کیا۔ یہ ایک طویل نظم ہے اور اس میں اسلامی تاریخ کو منظوم کیا گیا ہے۔ حفیظؔ جالندھری کا انتقال ۲۱؍دسمبر ۱۹۸۲ء کو لاہور میں ہوا۔ ان کی مشہور کتابیں 'نغمہ زار'، 'سوز و ساز'، 'تلخابۂ شیریں' وغیرہ ہیں۔

اس آسماں کے نیچے ایسی زمیں نہیں ہے
ہر ملک میں ہے خوبی لیکن کہیں کہیں ہے
ہندوستاں کے اندر
جو چیز ہے، حسیں ہے

کہتی ہے ساری دنیا جنّت نشان اس کو
حسرت سے دیکھتا ہے سارا جہان اس کو
سارے جہاں کا پیارا
ہندوستاں ہمارا

اس سرزمیں کے ذرّے خورشید سے ہیں بڑھ کر
پتّھر ہیں اس کے ہیرے مٹّی ہے اس کی پُر زر
اور موتیوں بھرے ہیں
اس کے سبھی سمندر

ہر چیز خوشنما ہے ہر چیز خوبصورت
ہندوستان کیا ہے اللہ کی ہے قدرت
قدرت نے ہے سنوارا
ہندوستاں ہمارا

پھل اس میں رس بھرے ہیں　　اور پھول پیارے پیارے
یہ پھول پھل خدا نے　　جنّت سے ہیں اُتارے
چھپ چھپ کے دیکھتے ہیں
ان سب کو چاند تارے
اس باغ کے پرندے　　کیا چہچہا رہے ہیں
سو شکر کررہے ہیں　　یہ گیت گا رہے ہیں
ہندوستاں　　ہمارا
ہندوستاں　　ہمارا

خلاصۂ کلام

ہمارا ہندوستان سارے جہاں سے اچھا ہے۔ اس کی ہر چیز خوبصورت ہے اس لیے ساری دنیا اسے زمین کی جنت کہتی ہے۔ یہاں جو پھل پیدا ہوتے ہیں وہ بہت میٹھے اور رس بھرے ہوتے ہیں۔ اس کی زمین نہایت زرخیز ہے۔ یہاں کے سمندروں سے موتی نکلتے ہیں۔ یہ تمام قدرت کے کرشمے ہیں۔ یہاں کے باغوں میں چہچہانے والے پرندے گویا اللہ کا شکر ادا کر رہے ہیں۔

معنی و اشارات

جنّت نشاں - جنّت کے جیسا
حسرت سے دیکھنا - (کسی چیز کے نہ ملنے کا) افسوس کرنا
پُرزر - سونے سے بھرا ہوا
خوشنُما - خوب صورت دِکھائی دینے والا

مشق

ایک جملے میں جواب لکھیے:

۱۔ حفیظؔ جالندھری کی طویل نظم کا نام لکھیے۔
۲۔ ہمارے ملک کے ذرّے ذرّے کو شاعر نے کیا کہا ہے؟
۳۔ ہندوستان کے سمندر کیسے ہیں؟
۴۔ ہندوستان کے پھول پھل کو چھپ چھپ کر کون دیکھتا ہے؟

مختصر جواب لکھیے:

ہندوستان کی سرزمین کی خوبیاں بیان کیجیے۔

وسعت میرے بیان کی

ذیل کے بند کے مفہوم کو اپنے الفاظ میں لکھیے۔

اس سرزمیں کے ذرّے خورشید سے ہیں بڑھ کر
پتھر ہیں اس کے ہیرے مٹّی ہے اس کی پُر زر
اور موتیوں بھرے ہیں
اس کے سبھی سمندر

غور کرکے بتائیے

ساری دنیا ہندوستان کو جنّت نشان کیوں کہتی ہے؟

درج ذیل فقروں میں سے صفت اور موصوف پہچان کر انھیں جدول بنا کر علیٰحدہ علیٰحدہ لکھیے۔

جنت نشان ہندوستان ، پُر زر مٹّی ، موتی بھرے سمندر ، رس بھرے پھل

نظم خوانی

اس نظم کو جماعت میں ترنم سے پڑھیے۔

تلاش و جستجو

اسی قسم کا کوئی اور قومی / وطنی ترانہ تلاش کرکے اپنی بیاض میں لکھیے۔

4L2X2R

اضافی معلومات

’پرم ویر چکر‘ بھارت کا سب سے بڑا فوجی اعزاز ہے۔ بری، بحری اور خلائی فوج کے سپاہیوں کو انتہائی غیر معمولی بہادری کا مظاہرہ کرنے پر یا اپنی جان کی قربانی پیش کرنے پر یہ اعزاز تفویض کیا جاتا ہے۔ اس اعزاز سے اب تک صرف اکیس افراد کو نوازا گیا ہے۔ ان میں سے چودہ کو یہ اعزاز بعد از مرگ دیا گیا۔

سرگرمی / منصوبہ:

پرم ویر چکر پانے والوں کے بارے میں مزید معلومات حاصل کیجیے۔ اس کے لیے انٹرنیٹ پر مختلف سائٹس دستیاب ہیں، جن میں سے ایک یہ بھی ہے: www.paramvirchakra.com